خلاصۂ درس:۲۵

❖ چند نکتہ

أ. کبھی کبھی خبر مبتدا سے پہلے ہوتی ہے جب ظرف ہو جیسے: آیت لِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ اور آیت وَ عِنْدَهُ مَفاتِحُ الْغَيْبِ

ب. ایک مبتدا کی کئی خبریں ہو سکتی ہیں جیسے: آیت وَ اللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

ج. مبتدا اسم صریح بھی ہو سکتا ہے- جیسا کہ گذر چکا ہے- اور مؤول بہ اسم صریح بھی ہو سکتا ہے جیسے: آیت أَنْ تَصْبِرُوا خَيْرٌ لَكُمْ یعنی صَبْرُكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ

- **خبر کی اقسام۔** خبر کی دو قسمیں ہیں: مفرد اور جملہ

اور مفرد بھی دو طرح کا ہوتا ہے جامد اور مشتق [**خبر مفرد** واحد بھی ہو سکتی ہے، تثنیہ بھی ہو سکتی ہے اور جمع بھی ہو سکتی ہے۔]

- خبر مفرد کبھی جامد ہوتی ہے اور کبھی جامد مؤول بہ مشتق، اور کبھی مشتق ہوتی ہے۔

خبر مفرد:
۱۔ جامد غیر مؤول جیسے: هٰذا جِدارٌ
۲۔ جامد مؤول بہ مشتق جیسے: زَيْدٌ أَسَدٌ۔ جو شُجَاعٌ کی تاویل میں جا کر صفت مشبہہ بن جائے گا۔
۳۔ مشتق جیسے: زَيْدٌ قائِمٌ

- خبر جملہ کی چار قسمیں ہیں:

خبر جملہ:
۱۔ جملۂ اسمیہ: زَيْدٌ أَبُوهُ قائِمٌ
۲۔ جملۂ فعلیہ: زَيْدٌ قامَ أَبُوهُ
۳۔ جملۂ شرطیہ: زَيْدٌ إِنْ جائَنِي فَأُكْرِمْهُ
۴۔ جملۂ ظرفیہ: زَيْدٌ خَلْفَكَ یا عَمْرٌو فِي الدَّارِ

ImamSadiq.tv